سوال

میں اپنے معاملے میں حیران و پریشان ہوں ۔ اپنی منگیتر کو بہت چاہتا ہوں لیکن منگنی سے پہلے وہ یورپی لڑکی کی طرح زندگی گزارتی رہی بے ہودہ قسم کا لباس پہننا ، سگرٹ نوشی ، نوجوانوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا ، ان کے ساتھ گھروں میں جانا ، یہ سب کچھ کرتی رہی ہے ، لیکن اس کے باوجود اس نے اپنا کنوار پن نہیں گنوایا ۔ اس کے کہنے کے مطابق وہ ایک نوجوان سے جنون کی حد تک پیار و محبت کرتی تھی ، لیکن منگنی کے بعد وہ ان سب کاموں کو چھوڑ چکی ہے ، میں اس کے ان اعمال کی وجہ سے اسے آہستہ آہستہ ناپسند کرنے لگا اور یہ خیال کرنے لگا ہوں کہ اس نے مجھ سے کذب بیانی سے کام لیا ہے ، میں یہ نہیں مانتا کہ جس طرح وہ کہتی ہے اتنے بے ہودہ قسم کے کام کرنے کے باوجود اس نے کسی کو اپنا عاشق اور دوست نہ بنایا ہو !! یہ تو ناممکن سی بات ہے ، اور اسی وجہ سے میں اسے ناپسند کرنے لگا ہوں ، بلکہ اب تو ہم جھگڑا بھی کرنے لگے ہیں ، اس بارہ میں آپ کی نصیحت کیا ہے ؟ میری ایک اور بھی مشکل ہے وہ یہ کہ میرا ایک لڑکی سے تعارف ہوا اور میں اس کے سامنے بہت ہی کمزور ہو گیا اپنے پر قابو نہیں رکھ سکا اور اس سے کبیرہ گناہ کا ارتکاب کر بیٹھا ہوں ، مجھے معلوم نہیں یہ کیسے ہوا ، لیکن حقیقت میں یہ سب کچھ ہو چکا ہے ۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کر لی ہے اس لیے کہ میری منگنی کے بعد منگیتر بہت ہی مخلص ہو چکی ہے ، بھائی جان میرا سوال یہ ہے کہ : مجھے کیا کرنا چاہیے ، اور اس مسئلہ کو کس طرح حل کروں ؟ حقیقتاً مجھے آپ کے تعاون کی ضرورت ہے ۔

جواب

الحمد للہ

وہ عورت جو منگنی سے قبل آپ کی بیان کردہ صفات کی مالک ہو اس سے نکاح اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ وہ اپنے سابقہ گناہوں سے اللہ تعالی کے ہاں سچی اور پکی توبہ نہ کر لے نہ کہ اپنے منگیتر کی وجہ سے بلکہ یہ توبہ صرف اللہ تعالی کے لیے خالص ہونی چاہیے ۔

اگر تو وہ لڑکی توبہ کر لیتی ہے اور اپنے کیے پر ندامت بھی کرتی ہے اور آپ اس کے بعد اسے اس پر حریص بھی دیکھتے ہیں اور وہ غیر محرم مردوں سے اجتناب کرتے ہوئے ان سے دور بھی رہنے لگی ہو اور ان سے خلوت بھی نہ کرے ، اور یہ سب کچھ آپ کو واضح نظر آنے لگے تو پھر آپ کا اس سے نکاح کرنا جائز ہے ۔

میری تو آپ کو یہی نصیحت ہے کہ آپ اس کے علاوہ کوئی اور لڑکی تلاش کریں جو کہ صالحہ اور عفت و عصمت کی مالکہ ہو اور آپ کی دنیا و آخرت میں سعادت کا باعث بنے جو کہ آخرت میں نجات کا بھی سبب ہو ، اس لیے کہ ایک نہ ایک دن وہ آپ کی اولاد کی ماں اور آپ کے شرف و نسب کی حافظہ اور آپ کے مال کو جمع کرنے والی ہو گی ۔

تو اس طرح کی عورت سے ہی محبت و مودت اور مہربانی و رحمت اور سکون نصیب ہوتا ہے جو کہ ازدواجی زندگی کی اساس ہے ۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم میں سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے مابین محبت و مودت قائم کر دی ۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(عورت کے ساتھ چار وجہ سے شادی کی جاتی ہے ، اس کے مال کی بنا پر ، اس کے حسب و نسب کی بنا پر ، اس کے جمال و خوبصورتی کی بنا پر ، اور اس کے دین کی وجہ سے ، تیرے

ہاتھ خاک میں ملیں دین والی کو اختیار کر) صحیح بخاری (242/3) صحیح مسلم (1086/2)۔

اورایک دوسری حدیث میں ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دنیا ساری مال ومتاع ہے اوردنیا کا سب سے اچھا اور بہترین مال ومتاع صالحہ اور نیک بیوی ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2668)۔

آپ کا یہ ذکر کرنا کہ کسی لڑکی سے آپ نے جو جرم کا ارتکاب کیا ہے، اوراس کے بعد توبہ بھی کرلی ہے، اس اللہ تعالی کا شکراور تعریف ہے جس نے آپ کو توبہ کی توفیق بخشی جو کہ آپ پر اللہ تعالی کا بہت بڑا فضل اوراحسان ہے۔

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کا خیال کرے اوراس جیسے جرائم تک پہنچانے والے اسباب کو اجتناب کرے۔

ہمارے عزیز بھائی ہم آپ کو یہ تنبیہ کرتے ہیں کہ توبہ صرف اورصرف اللہ تعالی کے لیے خالص ہونی چاہیے نہ کہ اس لیے کہ آپ کی منگیتر آپ کے لیے مخلص ہوگئی ہے، ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ توبہ کی تجدید کریں اوراستغفار کرتے رہیں اوراللہ تعالی سے وعدہ کریں کہ آئندہ اس کام کی طرف دوبارہ نہیں پلٹیں گے۔

اس کے علاوہ آپ کو کچھ اورامور کی بھی نصیحت کرتے ہیں، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ان سے آپ کو نفع دے :

اول : اپنی نظروں کی حفاظت کرتے ہوئے نیچی رکھیں اورانہیں تلاوت قرآن، حدیث اورصالحین علماء کرام اورزاھد قسم کے لوگوں کے قصے پڑھنے میں مشغول کرکے اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء سے بچائیں۔

دوم : غیر محرم اوراجنبی عورتوں سے خلوت کرنے سے بچیں۔

سوم : آپ صالح اورنیک قسم کے لوگوں سے دوستی لگائیں جو کہ آپ کے دین اوردینا کے معاملات میں آپ کا تعاون کریں۔

چہارم : آپ موسیقی اورگانے سننے سے بچیں، اس لیے کہ یہ زنا کا وسیلہ اوراس تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔

پنجم : مسلمانوں کے ساتھ پانچ وقتی نماز مسجد میں پابندی سے ادا کرنے پر حرص رکھیں، اوراس کے ارکان کی ادائیگی خشوع وخضوع کا بھی خیال کریں، کیونکہ نماز برائی اورفحاشی کے کاموں سے روکتی ہے، اورنمازی ہی فلاح وکامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یقینا نماز میں خشوع اختیار کرنے والے مومن فلاح اور کامیابی حاصل کرگئے۔

اللہ تعالی ہمیں اورآپ کو ہر قسم کی بھلائی اورخیر کی توفیق عطا فرمائے اورآپ کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب